غسل جنابت۔ہم بستری کے بعد نہانے کو شرعی طریقہ

مباشرت میں دخول کے بعد میاں بیوی پر لازم ہو جاتا ہے کہ وہ غسل کریں۔اس کے لیے مرد کا منزل ہونا(Discharge) ہونا یا بیوی کا آرگیزم حاصل کر لینا ضروری نہیں ہے۔اس کے علاوہ مرد کسی بھی طرح سے (احتلام،خودلذتی) سے منزل ہو جائے تو بھی اس پر غسل جنابت لازم ہو جاتا ہے۔چونکہ جنابت سے انسان پاک ہو جاتا ہے اس لیے جتنی جلدی ہو سکے غسل کر کے پاک ہو جانا چاہیے اتنا ہی بہتر ہوتا ہے۔

جنابت کے لئے سب سے پہلے دونوں ہاتھوں کو دھویا جاتا ہے اس کے بعد شرم گاہ کو اچھی طرح دھویا جاتا ہے۔پھر ایک بار ہاتھوں کو اچھی طرح صاف کیا جاتا ہے۔اس کے بعد نماز کے وضو کی طرح وضو کیا جاتا ہے کہ منہ میں پانی ڈالتے وقت پانی حلق تک پہنچے اور ناک میں پانی ڈالتے وقت پانی ناک کی جڑ تک پہنچے۔پھر انگلیاں تر کر کے بالوں کی جڑوں کا خلال کیا جائے۔پھر پورے جسم پر اس طرح پانی بہایا جائے کہ جسم کا کوئی بھی حصہ تر ہونے سے رہ نہ جائے۔

البتہ خواتین کو اپنے بال کھولنے کی ضرورت نہیں ہے۔ان پر اسی طرح سے پانی بہا لیا جائے۔(مسلم بخاری)

PAKEAGLE.COM